روئداد

یوم مجدد اعظم

از

پروفیسر عبدالرزاق ایم اے

شعبہ نشرواشاعت

مجلس تعلیمات مجددیہ

سیالکوٹ

Marfat.com

روئداد یوم مجدد اعظم

قارئین کرام۔ شہر سیالکوٹ میں جامع مسجد علامہ کمال الدین کشمیری محلہ کشمیریاں نزد اڈہ پسروریاں رفیع الشان، عظیم المرتبت اور یادگار مسجد موجود ہے۔ اسی مسجد میں قطب العارفین، امام المجددین حضرت خواجہ مجدد الف شیخ احمد سرہندی قدس سرہ الصمدی نے دو سال مقیم رہ کر منقولات اور معقولات کی سی علمی ادق کتب سبقاً استاذ زماں علامہ کمال الدین کشمیری علیہ الرحمۃ اور عارف باللہ علامہ محمد یعقوب کشمیری رحمہ اللہ سے پڑھیں۔ آفتاب پنجاب علامہ عبدالحکیم علیہ الرحمۃ، حضرت خواجہ مجدد علیہ الرحمۃ کے استاد بھائی تھے۔ بعدازاں مولانا عبدالحکیم علیہ الرحمۃ نے، آپ کے دست حق پر نقشبندی مجددی سلسلہ میں بیعت کر لی اور خلافت پائی اور انہی نے حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کے بارے اولین طور پر شواہد التجوید نامی ایک رسالہ لکھ کر ثابت کیا کہ شیخ احمد سرہندی امت محمدیہ میں لقب مجدد الف ثانی کے مصداق ہیں۔ حتی کے دین میں تجدید و تحقیق کے ماہر اقطاب، اغیاث اور اکابر امت نے بھی تسلیم کیا کہ امام ربانی علیہ الرحمہ ہی مجدد الف ثانی کے مصداق ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ''صلہ'' کے مقام رفیع کا مصداق بھی آپ کو تسلیم کیا گیا۔

سرہند میں آپ کی ولادت ۱۴ شوال ۹۷۱ھ بروز جمعہ شیخ الاولیاء حضرت خواجہ شیخ عبدالاحد علیہ الرحمہ کے ہاں ہوئی۔ اور ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ کو وصال فرمایا آپ کی قدر و منزلت شرعی خدمات، ملی و حکومتی سطح پر علمائے سوء، صوفیائے خام اور دینی اقدار و کردار سے بے خبر امراء و حکام حتی کہ بادشاہ وقت کو راہ ہدایت پر لانے کا سہرا آپ کے سر پر سجا عالم اسلام کو لافانی کردار و مثالی تعلیمات سے سرشار کیا کہ علامہ اقبال علیہ الرحمہ نے والہانہ و عاشقانہ اور عارفانہ نذرانہء عقیدت پیش کیا، وہ حاضر ہے۔

حاضر ہوا میں شیخ مجدد کی لحد پر — وہ خاک کہ ہے زیر فلک مطلع انوار

اس خاک کے ذروں سے ہیں شرمندہ ستارے — اس خاک میں پوشیدہ ہے وہ صاحب اسرار

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے — جس کے نفس گرم سے ہے گرمی احرار

Marfat.com

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہبان   اللہ نے بروقت کیا جس کو خبر دار

(بال جبریل)

الغرض اس مسجد میں پچتیس سال سے آپ کا عرس مبارک موسوم بہ "یوم مجدد" منعقد ہو رہا ہے۔ اس کی مختصر روئداد محبان امام ربانی کے ذوق طبع کے لیے پیش کی جا رہی ہے۔ حسب الارشاد

استاذ العلماء صوفی محمد علی نقشبندی قادری ۱/۳۱ لا ثانی نزد مسجد مہاجرین محلہ شہاب پورہ سیالکوٹ۔ فون رہائش ۔ ۲۵۹۱۵۳ (کوڈ ۰۴۳۲)

نوٹ و گذارش: جن مرحومین احباب کی باذوق اولادیں اس تفصیل میں اپنے بزرگوں کے کردار سے آگاہ ہوں اور ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مذکورہ پتہ پر رابطہ کریں اور مالی معاونت فرمائیں۔

علاوہ ازیں جو ان کے باشعور جانشین دامن سمیٹے ہوئے ہیں وہ بھی آئندہ دامن وسیع کر کے پروگرام کی تکمیل میں ممد و معاون ہوں۔ خود تشریف لائیں یا فون پر رابطہ کر کے یاد فرمائیں۔ بیرونی حضرات بھی تعاون سے سرفراز فرمائیں۔

تفصیل روئداد:

سب سے پہلا "یوم مجدد اعظم" ۲۸ صفر المظفر ۱۳۸۸ھ مطابق دسمبر ء جامع مسجد علامہ کمال الدین کشمیری مذکور میں منعقد ہوا۔ اس وقت سے کچھ عرصہ تک مسجد ہذا کے منتظمین و عہدیداران بالخصوص محترم خواجہ محمد حنیف مرحوم اور محترم خواجہ محمد یونس بٹ مرحوم پیش پیش رہے تھے ان کے بعد بھی یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاری ہے مسجد ھذا کے آئمہ، خطباء اور اہل محلہ و اراکین کمیٹی بھرپور تعاون سے نوازتے رہے ہیں۔

بانیان

(۱)۔ حضرت مولانا غلام مصطفیٰ صاحب (اس دور میں مسجد میں امام تھے)

(۲)۔ مرحوم صوفی عبد الطیف بٹ صاحب علیہ الرحمۃ ساکن داو کے کلاں

Marfat.com

(۷)۔ مئی ۲۰۰۱ء کے عرس مبارک میں امین الامت پیر طریقت حضرت پیر صاحبزادہ امین الحسنات صاحب بھیروی تشریف فرما ہوئے اور خطاب سے نوازا۔

(۸)۔ ۲۰۰۱ء، ۲۰۰۲ء کے عرسوں کی صدارت مہمان خصوصی بدر المشائخ پیر طریقت صاحبزادہ پیر محمد بدر الدین جی صاحب سجادہ نشین بارگاہ عالی چورہ شریف تشریف لائے

(۹)۔ پیر طریقت حضرت صاحبزادہ غلام مصطفیٰ شاہ صاحب علیہ الرحمۃ علی پور شریف بھی وصال پرملال سے قبل کئی مرتبہ یوم مجدد اعظم میں نیابت فرماتے رہے۔

(۱۰)۔ اب دادا مرحوم اور والد مرحوم کی نمائندگی فخر السادات پیر طریقت سید صاحبزادہ محمد ظفر اقبال شاہ صاحب سجادہ نشینی دربار شاہ لاثانی علی پور سیداں مسلسل تین سال سے تشریف لا کر سرفراز فرما رہے ہیں۔

Marfat.com

پچیس سال میں درج ذیل عالی مرتبت علمائے کرام تشریف لائے اور حاضرین کو محظوظ فرماتے رہے۔ ان میں سے چند علمائے کرام کئی کئی سال تشریف لائے۔

علامہ مولانا قاضی عبدالنبی کوکب علیہ الرحمۃ	لاہور
علامہ مولانا محمد بخش مسلم بی۔اے علیہ الرحمۃ	لاہور
علامہ سید محمود اختر رضوی علیہ الرحمۃ	لاہور
علامہ مفتی محمد حسین نعیمی علیہ الرحمۃ	لاہور
مولانا پروفیسر محمد حسین آسی ایم اے	شکر گڑھ
مولانا پروفیسر محمد طفیل سالک ایم۔اے	لاہور
علامہ مولانا سید عبدالقادر شاہ صاحب	راولپنڈی
مولانا صاحبزادہ سید شبیر حسین شاہ	حافظ آباد
مولانا محمد سلیم نقشبندی علیہ الرحمۃ	فیصل آباد
مولانا محمد اقبال اظہری ایم۔اے	ملتان
مولانا امجد علی چشتی ایم۔اے	کامونکی
مولانا غیاث الدین نقشبندی	شکر گڑھ
مولانا محمد شریف علیہ الرحمۃ	ڈسکہ
مولانا عارف حسین نوری	مریدکے
مولانا عبدالرشید مرحوم	کالج روڑ
مولانا محمد ضیاء اللہ قادری علیہ الرحمۃ	سیالکوٹ
مولانا محمد صدیق سالک ہزاروی	سیالکوٹ
مولانا حافظ خداداد قادری	سیالکوٹ
مولانا محمد یونس نقشبندی	علی پوری
مولانا محمد اکبر صاحب قادری	ملتان
مولانا [illegible]	آزاد کشمیر

Marfat.com

مولانا سید لیاقت علی شاہ بنیامین ایڈووکیٹ	
علامہ مولانا غلام فرید ہزاروی صاحب	گوجرانوالہ
مولانا صاحبزادہ غلام بشیر صاحب مجددی	باولی شریف
مولانا منظور احمد صاحب	اگوگی
مولانا صاحبزادہ عبدالرؤف	لاہور
مولانا صاحبزادہ زوار حسین شاہ صاحب	لاہور
مولانا الحاج غلام رسول صدیقی	لاہور
پیر طریقت سید محمد سلیمان شاہ صاحب	بھلیر شریف
پروفیسر محمد عبدالرزاق نقشبندی ایم۔اے	سیالکوٹ
علامہ مفتی خان محمد قادری	لاہور
مولانا حافظ محمد خان صاحب قادری	لاہور
مولانا علامہ نورالحسن تنویر چشتی صاحب	سیالکوٹ
مولانا سید نذیر حسین شاہ صاحب	سیالکوٹ کینٹ
مولانا حافظ محمد اکرم مجددی صاحب	سیالکوٹ
مولانا محمد طفیل رضوی	گوجرانوالہ
مولانا محمد اکرم نقشبندی	گوجرانوالہ
مولانا حافظ سرفراز احمد صاحب	سیالکوٹ
مولانا پروفیسر غلام علی مجددی	سیالکوٹ
مولانا حافظ محمد یعقوب صاحب نقشبندی	سیالکوٹ
مولانا قاری محمد حنیف نقشبندی	سیالکوٹ
مولانا قاری محمد یوسف نقشبندی	سیالکوٹ
مولانا قاری عارف حسین نقشبندی	سیالکوٹ
مولانا علامہ نیک عالم اختر ایم۔اے	سیالکوٹ
مولانا قاری محمد علی قادری صاحب	دودروازہ
مولانا قاری فقیر محمد مسعودی صاحب	دارالتجوید

Marfat.com

مولانا بدر منیر گلفام صاحب	پیپلز کالونی
حافظ محمد زبیر مجددی صاحب	سیالکوٹ
الحاج رانا جماعت علی صاحب	لاہور
الحاج محمد طفیل ملک صاحب	لاہور
مولانا حکیم محمد حنیف القادری صاحب	لاہور

معروف قراء عظام ونعت خوانان شیرین بیان

عالی قدر عالمی قاری غلام رسول صاحب	لاہور
مولانا قاری منظور احمد صاحب	خانپور
مولانا قاری زبید رسول صاحب	ہارون آباد
مولانا قاری ذوالفقار علی مجددی	لاہور
صاجزادہ محمد اقبال قمر صاحب	لاہور
مولانا صفدر علی صاحب نقشبندی	لاہور

Marfat.com

درج ذیل عنوانات پر علمائے کرام خطاب فرماتے رہے

(۱)۔فضائل قرآن وحدیث۔ (۲)۔مقام سنت۔
(۳)۔عظمت ایمان۔ (۴)۔ترویج حدیث۔
(۵)۔امام ربانی مجدد الف ثانی اور فقہ حنفی۔(۶)۔سیرت وتعلیمات مجددیہ
(۷)۔فاروقی النسب ہونے کی عظمت۔ (۸)۔اخلاق حسنہ۔
(۹)۔امام ربانی مقام مجدد الف ثانی کے مصداق۔
(۱۰)۔وحدت الوجود اور وحدۃ الشہود میں امتیاز۔
(۱۱)۔تعلیمات مجددیہ ائمہ امت کی نظر میں۔
(۱۲)۔امام ربانی کے مکتوبات مشاہیر اسلام کی نظر میں۔
(۱۳)۔امام ربانی اور ان کی اولاد کے بے مثال کردار۔
(۱۴)۔امام ربانی اور علمائے سوء اور صوفیائے خام۔
(۱۵)۔حضرت مجدد الف ثانی علامہ اقبال کی نظر میں۔
(۱۶)۔امام ربانی دوقومی نظریہ کے بانی۔
(۱۷)۔صحابہ کرام علیہم الرضوان حضرت مجدد کی نظر میں۔
(۱۸)۔حب اہل بیت اطہار اور ازواج مطہرات امام ربانی کی نظر میں۔
(۱۹)۔امام ربانی کے تجدیدی کارناموں کے اثرات چار صدیوں پر مسلسل محیط ہیں
(۲۰)۔مجدد الف ثانی اور ان کی اولاد کے خلفاء کرام۔
(۲۱)۔ امت محمدیہ میں مقام صلہ کے حامل۔
(۲۲)۔امام ربانی کا عشق رسول اور اطاعت رسول۔
(۲۳)۔سنت رسول اور مقامات ودرجات مصطفیٰ پر عقیدہ۔
(۲۴)۔مسلک اہل سنت حق ہے اور اہل سنت سواد اعظم جنتی ہیں۔
(۲۵)۔اورنگ زیب عالمگیر سے بہادر شاہ ظفر آخری مغلیہ تاجدار تک اکثر سلسلہ مجددیہ سے وابستہ رہے۔(۲۶)۔معجزات نبوی، انوار الٰہی کے آئینہ دار تھے۔
(۲۷)۔حضرت مجدد الف ثانی اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے روابط اور اعتراف مجددیت۔

Marfat.com

(۲۸)۔ افغانستان اور ترقی میں حضرت مجدد اور ان کی بزرگ اولاد کی خانقاہیں مراکز تعلیم وہدایت تھیں اور آج تک بھی ہیں۔ (۲۹)۔ حضرت مجدد الف ثانی کا سلطان ہند خواجہ غریب نواز کے دربار میں حاضر ہو کر فیوضات سے بہرہ ور ہونا۔

(۳۰)۔ حضرت غریب نواز کا غیبی اور روحانی اشارہ سے آپ کو اپنے حضور متوجہ کرنا۔

(۳۱)۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ امام ربانی کی نظر میں۔

(۳۲)۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کی تبلیغ کا اثر۔

(۳۳)۔ امام ربانی کی روحانی توجہات اور عرفانی پرواز کے فیوض سے کفرستان ہند مسلمانوں کا مرکز بن گیا۔ (۳۴)۔ امام ربانی کے سامنے مغل بادشاہ جہانگیر شریعت وسنت کی عظمت کا معترف قدردان اور مطیع ہو گیا۔

(۳۵)۔ گوالیار کے قلعہ سے رہائی کی شرائط سے ہندوستان میں عظمت اسلام اور سنت مطہرہ کی ترویج واشاعت اور ہندوانہ رسوم کا قلع قمع۔ (۳۶)۔ حضرت مجدد کے خاندان پر شاہی ظلم وستم اور خاندان امام ربانی کا حوصلہ اور صبر ورضا کا طرہ امتیاز۔

(۳۷)۔ اورنگزیب عالمگیر کا مرید اور تعلیمات مجددیہ پر علم پیرا ہو کر بارہویں صدی ہجری کا مجدد ہونے کا شرف حاصل ہونا۔

(۳۸)۔ امت کی تنظیم وحدت صرف سنت پر عمل سے ممکن ہے

(۳۹)۔ آپ کی تعلیمات فیوض وبرکات اور مکتوبات کی روشنی میں نقشبندی مجددی فیض گاہوں اور خانقاہوں کا قیام۔

(۴۰)۔ مختلف سلاسل کے خصوصی حلقوں میں تعلیمات مجددیہ کے چرچے اور اعتراف۔۔

مندرجہ بالا عنوانات پر تمام سالوں میں مختلف علمائے کرام اور مشاہیر اسلام اپنے اپنے انداز والفاظ میں مستند ومحقق حوالہ جات سے خطاب فرماتے رہے مگر افسوس کہ چند سال قبل ایک وجہ کے باعث ان تقاریر کے مسودات ضائع ہو گئے اس لیے علمائے کرام اور مشائخ عظام کے ملفوظات سے محروم رہنا پڑا۔

Marfat.com

مرحومین معززین جنہوں نے مختلف ایام مجدد میں مالی، اخلاقی تعاون فرمایا۔ بوجوہ ترتیب میں تسلسل نہیں مگر تذکرہ صدقہ جاریہ کے طور پر پیش ہے۔ خدا تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرما کر قبور میں درجات بلند فرمائے۔

محترم الحاج صوفی غلام حیدر مرحوم سلطان سوپ والے

الحاج بابو محمد اسماعیل مرحوم	تحصیل بازار والے
ڈاکٹر مرزا عبدالرشید مرحوم	بڈھی بازار والے
حاجی عبدالرشید مرحوم	رشید کلاتھ ہاؤس والے
حاجی عنایت علی مرحوم	سنہری مسجد والے
صوفی بشیر احمد منہاس	نقشبندی مسجد والے
الحاج محمد اشرف کھوکھر مرحوم	اشرف انڈسٹریز
صوفی عبدالعزیز مرحوم	ٹرنک بازار والے
الحاج امان اللہ خاں مرحوم	ڈان ککر فیکٹری والے
حاجی محمد شریف مرحوم	نقشبندی بیکری والے
حاجی محمد اسماعیل مرحوم	محلہ چوڑی گراں
الحاج حکیم پیر محمد شفیع مرحوم	پسرور
حکیم عبداللطیف مرحوم	جھلکی والے
بابو محمد یوسف مرحوم	محمد پورہ والے

محترمہ باجی تاج بی بی مرحومہ زوجہ ملک محمد یونس کالج روڈ

خواجہ ہدایت اللہ مرحوم	گندم منڈی والے
ملک محمد اشرف صاحب	سلطان سوپ
حاجی محمد شریف مرحوم	بٹھے والے پورن نگر

محترم المقام الحاج القاری عبدالعزیز چشتی گولڑوی مرحوم

Marfat.com

درج ذیل حضرات سلامت باحیات ہیں ان میں سے بعض دامن سمیٹ چکے ہیں اور بعض فراخ دلی سے مسلسل معاون وسرپرست ہیں۔

محترم ڈاکٹر محمد عتیق افضل صاحب	رنگ پورہ روڈ
محترم محمد اعظم خاں لودھی صاحب	اڈہ پسروریاں
الحاج چوہدری امجد علی چیمہ صاحب	محمد پورہ
ڈاکٹر خالد سعید شیخ صاحب	سرکلر روڈ
الحاج عبدالستار خاں صاحب	ڈان فیکٹری
چوہدری عبدالغنی صاحب	ڈان فیکٹری
محترم محمد فاضل صاحب	ٹبہ ککے زئیاں
محترم فیاض الحسن صاحب	محلہ امام صاحب
ملک محمد یونس صاحب	کالج روڈ
ملک حاجی محمد بشیر صاحب	جموں روڈ
حاجی محمد اقبال صاحب	چیئرمین بزم نعت
محترم میاں محمد سعید صاحب	مجاہد روڈ
محترم ڈاکٹر فیض اللہ شیروانی صاحب	محلہ جناح اسلامیہ کالج
مولانا قاری محمود احمد صاحب	اگوگی
محترم حاجی عید محمد صاحب	عدالت گڑھا
پروفیسر محمد عبداللہ صاحب	پاک پورہ
مولانا محمد یحیٰ صاحب	کالج روڈ
محترم جاوید اختر صاحب	نور آباد
ڈاکٹر محمد اعظم صاحب	نشاط پارک
رانا محمد ادریس صاحب	سٹیٹ بینک
بابو اعجاز احمد صاحب	اشرف انڈسٹریز
جناب سجاد احمد صاحب	اشرف انڈسٹریز

Marfat.com

حاجی محمد اسلم صاحب — نیل ایجنسی اگوکی روڈ

ڈاکٹر سرفراز احمد صاحب — مبارک پورہ

ڈاکٹر تنویر الرحمٰن صاحب — بنک روڈ

میاں محمد مشتاق احمد صاحب — فتح گڑھ

محترمہ حاجن سکینہ بی بی صاحبہ — پیپلز کالونی

محترم ممتاز احمد بھٹی صاحب — پریم نگر

صوفی محمد صدیق صاحب — محلّہ بابا بیری

محترم لیاقت علی صاحب لیاقت — سیالکوٹ

محترم قاری شاہد امین صاحب نقشبندی — سیالکوٹ

جناب محمد خالد صاحب ومحمد اسحاق صاحبان — مسلم کالونی

مولوی فضل کریم صاحب — کوٹلہ

حافظ محمد ادریس صاحب — مسیال

مولوی محمد نذیر صاحب وحسین علی صاحب — مجدد آباد

جناب نصیر احمد صاحب۔ مولوی محمد یوسف صاحب — رویل گڑھا

محترم محمد عادل وصوفی رحمت صاحبان — ہندل

محترم مولوی محمد لطیف صاحب — اکبر آباد

جناب بشیر احمد صاحب — کوٹلی بہرام

محترم عبد الغفور صاحب — مجدد آباد

محترم المقام حافظ محمد طیب محمودی صاحب — مجدد آباد

محترم مولوی محمد رفیق بٹ صاحب — داؤکے کلاں

نوٹ: اگر احباب میں سے کسی کا نام سہواً رہ گیا ہو تو مطلع فرمائیں تاکہ ان کے اسماء ریکارڈ میں شامل کر لئے جائیں۔

Marfat.com

مجلس مجددیہ کا قیام

۲۰۰۰ء کے یوم مجدد اعظم سے پہلے چند احباب نے مشورہ دیا کہ حضرت امام ربانی کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے مستقل ایک تنظیم بنائی جائے اور صرف جلسہ کرنے کو کافی نہ سمجھا جائے بلکہ آپ کی تعلیمات کو اہل اسلام تک پہنچانے کا اہتمام کیا جائے۔اس تجویز کو متفقہ طور پر قبول کرلیا گیا۔اور مستقل طور پر ایک تنظیم بنائی گئی جس کا نام مجلس تعلیمات مجددیہ رکھا گیااور ساتھ ہی بذریعہ تحریر تعلیمات مجددیہ عام کرنے کا اہتمام کیا گیا۔اب تک جو رسالے اور کتب شائع کی گئی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱)

۲۰۰۰ء کے یوم مجدد پر پہلا رسالہ ''ذکر الٰہی'' کے موضوع پر شائع کیا گیا۔

(۲)

۲۰۰۱ء کے یوم مجدد اعظم پر ''مقصود مومن'' کے نام سے ایک رسالہ چھپوا کر تقسیم کر دیا گیا

(۳)

۲۰۰۲ء کے سالانہ پروگرام کے وقت پر ''صاحب اسرار'' کے عنوان پر ایک سو صفحات کی کتاب شائع کی گئی ہے۔

اگر

صاحب ثروت حضرات نے دست تعاون بڑھایا تو اہم اور ضروری موضوعات پر مفید لٹریچر تیزی سے شائع کیا جائے گا۔ اِنشاءَ اللہُ تعالیٰ

Marfat.com

اغراض و مقاصد

☆ ۔ قرآن و حدیث اور خلفائے راشدین کی تعلیمات کی روشنی میں توحید و رسالت اور دیگر بنیادی عقائد و اعمال سے روشناس کرانا۔

☆ ۔اطاعت الٰہی اتباع رسول ﷺ کے لیے عملی اقدام کرنا۔

☆ ۔معاشی، معاشرتی اور اخلاقی مسائل میں عوام کی رہنمائی کرنا۔

☆ ۔اشاعت اسلام اور اصلاح احوال کے لیے کتب و رسائل شائع کرنا، نیز مراکز درس اور مجالس ذکر قائم کرنا۔

☆ ۔فحاشی، عریانی، بے راہ روی اور غیر اسلامی رسوم کے خلاف جہاد کرنا۔

☆ ۔سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر نفاذ شریعت کے لیے بھرپور سعی کرنا۔

☆ ۔معاشرہ کے نادار طبقہ کی فلاح و بہبود کے لیے عملی اقدام کرنا۔

برائے رابطہ

مجلس تعلیمات مجددیہ

نور آباد۔ فتح گڑھ۔ سیالکوٹ

فون: ۵۵۷۳۲۷/۲۵۱۷۱۹

Marfat.com